Sample Question Paper (2023−24)
Subject: Urdu Core
Class XII
Code (303)

Time: 3 Hours **M. M. 80**

(Section - A)حصہ-الف

سوال۱: مندرجہ ذیل اقتباس کوغور سے پڑھیےاوران سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ (۱۰)

اگر چہ اس سے بہت پہلے یعنی ۱۸۳۶ءمیں محمد حسین آزاد کے والد بزرگوار مولوی محمد باقر نے "اردو اخبار" کے نام سے اردو کا ایک پرچہ نکالا تھا اور خود سر سید نے ایک پرچہ جاری کیا تھا جس کا نام" سید الاخبار" تھا اور دونوں پرچوں کی زبان ضرورت کے اقتضا سے سادہ اور صاف ہوتی تھی۔ تا ہم اس وقت تک یہ زبان علمی زبان نہیں مانی جاتی تھی۔ اس لئے جب کوئی شخص علمی حیثیت سے کچھ لکھتا تو اسی فارسی نما طرز میں لکھتا تھا۔ سر سید نے بھی اسی وجہ سے آثارالصّنا دید جس میں جہاں انشاء پردازی سے کام لیا۔ اسی طرز کو برتا۔ آثارالصنا دید جس زمانے میں نکلی اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد تقریباً ۱۸۵۰ءمیں دلّی کے مشہور شاعر مرزا غالب نے اردو کی طرف توجہ کی یعنی مکاتبات وغیرہ اردو میں لکھنے شروع کیے۔ انہوں نے تمام ہم عصروں کے برخلاف مکاتبہ کو مکالمہ بنا دیا۔ مکاتبات میں وہ بالکل اس طرح ادائے مطلب کر تے تھے جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ یہ کہنا بیجا نہیں کہ ’’اردو انشاپردازی کا آج جو انداز ہے اور جس کے مجدد اور امام سر سید مرحوم تھے، اس کا سنگ بنیاد دراصل مرزا غالب نے رکھا تھا۔‘‘

۱- سید الاخبار کس نے جاری کیا؟

۲- موجودہ اسلوب نثر کا بانی کون ہے؟

۳- غالب کے خطوط ہم عصروں سے کیوں مختلف ہیں؟

۴- محمد حسین آزاد کے والد نے کونسا اخبار نکالا اور کب نکالا؟

۵- مرزا غالب نے اردو میں خط کب لکھنا شروع کیے تھے؟

سوال۲: درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ (۱۰)

یوم جمہوریہ پسندیدہ شخصیت میری زندگی کا مقصد

سوال۳: اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھ کر اپنے بھائی کی شادی میں مدعو کیجیے۔ (۸)

یا

اپنے اسکول کی فیس معاف کرنے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھئے۔

سوال۴: درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ (۷)

ایک عام آدمی کے ذہن میں ماحولیاتی مسئلہ بھی ایک "سائنسی مسئلہ" ہے جس پر سائنس داں بحث کرتے رہتے ہیں۔ اس کے خیال میں یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس میں وہ دلچسپی لے یا جس پر غور فکر کی جائے۔ لیکن ذرا بتایئے کہ کیا ہم کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ آج کل کینسر کے مرض نے اتنی شدت کیوں اختیار کر لیا ہے، دل کے امراض کیوں عام ہو رہے ہیں، لوگوں کو سانس کی تکلیف کیوں ہو رہی ہے، موسموں کا چلن کیوں بگڑ گیا ہے، تازہ ہوا کے وہ جھونکے کہاں چلے گئے جو روح کو شاد کرتے تھے، موتی کی طرح شفّاف پانی کے وہ قدرتی چشمے کہاں کھو گئے جن کی تہ کا حال اوپر سے ہی نظر آتا۔ یقیناً یہ ایسے مسائل ہیں کہ جن کا تعلق ہم سے اور ہماری فنا و بقا سے ہے اور اب اگر یہ کہا جائے کہ ان تمام مسئلوں کا سیدھا واسطہ ہمارے بگڑتے ہوئے ماحول سے ہے تو کیا اب بھی آپ مسئلہ کو محض سائنسی مسئلہ کہیں گے؟

سوال۵: درج ذیل محاوروں کے معنیٰ لکھیئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ (۱۰)

منہ میں جوتیاں چٹخانا عاقبت خراب ہونا مجرا بجالانا پانی پانی ہونا مٹّی میں مل جانا

حصّہ (ب) (Section - B)

سوال۶: درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیئے اور دیے گئے سوالات کے جواب دیجئے۔ (۷)

پہلی دعوت مجھے ایسے صاحب کے ہاں کھانی پڑی جو کپڑے بنتے تھے اور غازی میاں کے معتقد تھے۔ ساری بستی مدعو تھی۔ مئی کا مہینہ اور دوپہر کا وقت تھا۔ مکان و میدان کا کوئی نشیب وفراز ایسا نہ تھا جہاں کھانے والے نہ بیٹھے ہوں۔ فرش و دسترخوان کا وہاں کوئی دستور نہ تھا۔ جس کو جہاں جگہ مل گئی بیٹھ رہا۔ ایک نیم کی جڑ پر میں بھی بیٹھ رہا۔ ایک ہاتھ میں گرم گرم تنوری روٹی دے دی گئی۔ مٹّی کے ایک برتن میں زمین پر سالن رکھ دیا گیا۔ بھشتی نے مشک سے تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں پانی پلانا شروع کیا۔ سامنے ایک نیاز مند کتّے صاحب بھی موجود تھے۔ دم ٹانگوں کے درمیان، خود دوزانو بیٹھے ہوئے۔ نظریں نیچی، بہت کچھ بھوکی، پاس ہی ایک بوڑھے کھانستے جاتے تھے کھاتے جاتے تھے اور خلال کرتے جاتے تھے۔ ناتی گود میں، پوتا کندھے پر، پوتے نے ایک ہڈی کتّے کے سامنے پھینک دی۔

۱- یہ اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟ مصنف کا نام بھی لکھیے۔

۲- مصنف کو پہلی دعوت کس کے یہاں کھانی پڑی؟

۳- مصنف کو دعوت کس مہینے میں ملی تھی؟

۴- نشیب وفراز کے کیا معنی ہیں؟

۵- بھشتی نے کس چیز میں پانی پلانا شروع کیا؟

سوال ۷: پھول والوں کی سیر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے یہ مسئلہ ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟ (۵)

یا

افسانہ ''گاؤں کی لاج'' کا خلاصہ لکھئے؟

سوال ۸: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات کے جواب لکھئے؟ (۸)

۱- میگھالیہ کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ کونسا ہے؟

۲- خط کس کا تھا اور اس میں کیا لکھا تھا؟

۳- غالب نے خط کے آغاز میں کیوں لکھا تھا کہ تم روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی؟

۴- دعوت میں جانے اور نہ جانے سے متعلق مصنف نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟

۵- آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے کیوں گزر جاتے تھے؟

۶- مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا؟

۷- جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا؟

۸- بدیسی راج نے امراؤ سنگھ اور دلدار خاں کو کس خطاب سے نوازا تھا؟

سوال ۹: ساحرؔ لدھیانوی کی نظم نگاری پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔ (۵)

یا

میر تقی میرؔ کی مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' کا خلاصہ لکھئے۔

سوال ۱۰: درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھئے۔ (۵)

جوان رات کے سینے پہ دودھیا آنچل
مچل رہا ہے کسی خوابِ مرمریں کی طرح
حسیں پھول، حسیں پتّیاں، حسین شاخیں

لچک رہی ہیں کسی جسم نازنیں کی طرح
فضا میں گھل سے گئے ہیں افق کے نرم خطوط
زمین حسین ہے خوابوں کی سرزمیں کی طرح
تصّورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں
کبھی گمان کی صورت کبھی یقیں کی طرح

۱- یہ اشعار کس نظم سے لیے گئے ہیں؟ اس کے شاعر کا نام لکھئے۔

۲- شاعر نے زمین کو کس کے مانند بتایا ہے؟

۳- پھول اور پتیاں کس کی طرح لچک رہی ہیں؟

۴- فضا میں نرم خطوط کس کے گھل گئے ہیں؟

۵- یقین اور گمان کی طرح کیا ابھرتا ہے؟

سوال۱۱: درج ذیل سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (۵)

A ۱- سبق گاؤں کی لاج کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) رشید احمد صدیقی (ب) کمار گندھرو

(ج) علی عباس حسینی (د) سید امتیاز علی تاج

۲- ''کیوں صاحب روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی''۔ یہ جملہ مرزا غالب نے کسے مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے۔

(الف) منشی ہرگوپال تفتہ (ب) میر مہدی مجروح

(ج) میرن صاحب (د) الطاف حسین حالی

۳- صنف ڈرامہ... زبان کا لفظ ہے۔

(الف) انگریزی (ب) ہندی

(ج) مصری (د) یونانی

۴- وحدت تاثر کس صنف کی بنیادی چیز ہے۔

(الف) انشائیہ (ب) افسانہ

(ج) مضمون (د) خاکہ

۵- ابن انشا کا اصل نام تھا۔

(الف) محمد خاں (ب) شیر محمد خاں

(ج) شیر ببر علی خاں (د) ببر علی خاں

یا

B ۱- ساحرؔ لدھیانوی کا کیا نام تھا۔

(الف) عبدالحئی (ب) عبدالباری

(ج) عبداللہ (د) احمداللہ

۲- مثنوی اپنے گھر کا حال کے شاعر کا نام ہے۔

(الف) میر حسن (ب) میر تقی میرؔ

(ج) محمد حسن (د) محمد احمد

۳- انتظام ترتیب یا آرائش کس شعری صنف کی خصوصیات ہیں۔

(الف) غزل (ب) قصیدہ

(ج) نظم (د) مرثیہ

۴- ساحرؔ لدھیانوی کی نظم کا عنوان ہے۔

(الف) پریاں (ب) تلخیاں

(ج) ترکش (د) پرچھائیاں

۵- شاعر نے سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہا ہے۔

(الف) حیات کے پیراہن سے نفرت ہے (ب) قتل سے نفرت ہے

(ج) جنگ کے چلن سے نفرت ہے (د) قحط سے نفرت ہے